روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل یکم جنوری 2002ء 16 شوال 1422 ہجری۔ یکم صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 1

مومن کون ہے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
کیا تم جانتے ہو کہ مومن کون ہوتا ہے۔ صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا مومن وہ ہے۔ جس سے دوسرے مومن اپنی جانوں اور اموال کے لحاظ سے امن میں رہیں۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 6721)

خدا تعالیٰ کی صفت المومن کا ایمان افروز اور پر معارف بیان

المومن خدا امن والا اور امن دینے والا ہے

خانہ کعبہ مقام امن ہے اور سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 دسمبر 2001ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کی لغوی تشریح کے بعد آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پر معارف تشریح فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں نشر کیا گیا نیز متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی ٹیلی کاسٹ ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کی لغوی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ امن خوف کا برعکس ہے اور اس کے معنی میں امن والا اور امن دینے والا دونوں داخل ہیں۔

حضور انور نے سورۃ الحشر کی آیت 24 تلاوت کی جہاں دیگر صفات الٰہیہ کے علاوہ صفت المومن کا بھی بیان ہے۔ اس آیت کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد آپ نے متعدد احادیث نبویہ بیان فرمائیں۔ حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ دل سے خدا تعالیٰ کی شناخت ہو اور زبان سے اس کا اقرار ہو اور پھر اس کے احکامات پر عمل ہو۔ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن وہ ہے جس کے شر سے لوگ محفوظ رہیں اور مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور پاؤں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم اس شخص کا کوئی ایمان نہیں یہ الفاظ آپؐ نے تین بار دہرائے صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہؐ کس کا کوئی ایمان نہیں آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس کی ایذا رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ اور حضرت عمر بن الخطابؓ کی روایت ہے جس میں رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب مسلمان چالیس برس کی عمر کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے برص، جنون، جذام جیسی مرض سے نجات دے دیتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا غالباً یہ انبیاء کرام کے متعلق بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ انبیاء کرام کو ایسی کوئی بیماری لاحق نہیں کرتا جو شماتت اعداء کا موجب ہو۔ علامہ فخر الدین رازی نے المومن کی تشریح میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ دو طرح مومن ہے اول وہ اپنے بندوں کو امن دیتا ہے دوم وہ مصدق ہے اور اپنے انبیاء کے لئے معجزے دکھا کر ان کی تصدیق کرتا ہے۔

حضور انور نے مکہ مکرمہ کے بلدا مین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے جب حضرت اسماعیلؑ کو وادی غیر ذی زرع میں چھوڑا تھا تو وہاں کوئی آبادی نہیں تھی پھر آہستہ آہستہ وہ شہر بننا شروع ہو گیا اور حضرت ابراہیمؑ بعد میں جب وہاں آتے رہے تو پھر یہ دعا کی کہ اے اللہ اس شہر کو امن والا شہر بنا دے۔

ابرہہ نے جب خانہ کعبہ پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا تھا تو وہ مکہ میں لشکر کے ساتھ آیا وہاں حضرت عبدالمطلب اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے۔ ابرہہ نے جب ان سے اپنے بد ارادے کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا میں تو اپنے اونٹوں کے بارہ میں فکر مند ہوں۔ اس پر ابرہہ کو غصہ بھری حیرانگی ہوئی کہ تمہیں کعبہ کی فکر نہیں تو حضرت عبدالمطلب نے جواب دیا کہ میں اونٹوں کا مالک ہوں اور مجھے ان کی فکر ہے اس گھر کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کو بچائے گا۔ تب ابرہہ نے کہا اب کون مجھ سے اس گھر کو بچا سکے گا۔ چنانچہ اگلے روز اس نے لشکر کو حملے کا حکم دیا تو ہاتھی نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ابابیل بھیجے جو ان پر کنکریاں پھینکتے جن میں چیچک کے جراثیم تھے اور یوں چیچک سے وہ لشکر ہلاک ہو گیا اور خدا نے اپنے گھر کی خود حفاظت کی۔

حضور انور نے مقام ابراہیم کی تشریح میں فرمایا کہ اس سے مراد حضرت ابراہیمؑ کا مرتبہ و مقام ہے اس مرتبے اور مقام کو حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ امن کا بخشنے والا ہے اور سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوتا۔ آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بیان فرمائے جن میں امن کا تذکرہ ہے۔ ایک الہام ہوا۔ امن است در مکان محبت سرائے ما۔ کہ ہماری اقامت گاہ میں امن رکھا گیا ہے اور ہمارے مقام کی حفاظت فرشتے کئے ہوئے ہیں۔

بیت الفتوح انگلستان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الفتوح انگلستان کی تعمیر کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن جماعتوں نے یا احباب جماعت نے انفرادی طور پر وعدے کئے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال ثانی)

دوسرا عشرہ تربیت
11 تا 20 جنوری 2002ء

احباب جماعت کی تربیت کا مسئلہ سب سے زیادہ اہم ہے اور اس کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے اس لئے امراء اضلاع، مربیان سلسلہ اور عہدیداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ پروگرام بنا کر اس بنیادی امر کی طرف خصوصی توجہ دیں اور جماعت کے جملہ پروگراموں میں جماعت کی تربیت کے پروگرام کو اہمیت دیں اور تربیت کے امور میں سرفہرست نمازوں کی ادائیگی ہے اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے:۔

"نمازوں کے لئے بھرپور مہم چلائیں اور گھر گھر پہنچ کر کام کریں۔"

نیز ارشاد فرمایا کہ:۔

"......ایک معین پروگرام بنالیں کہ ہر ہفتے یا ہر

باقی صفحہ 7 پر

ڈینٹل سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سید کلیم اللہ صادق صاحب ڈینٹل سرجن ایسٹ مین ڈینٹل ہسپتال لندن سے تشریف لائے ہیں۔ وہ مورخہ 31-12-01 تا 6-1-02 شام کے اوقات میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب بشمول کارکنان اس سہولت سے استفادہ کرنے کے لئے شام کے اوقات میں 3-30 بجے تا 6-30 بجے پرچی روم سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

دشمن اپنی تمام کوششوں کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر طبعی موت پر قادر نہ ہوسکا

اس زمانے میں جماعت احمدیہ کو دعوت الی اللہ کی نعمت عطا ہوئی ہے اسی کے ذریعہ دین کو غلبہ عطا ہوگا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر معمولی حفاظت کے ایمان افروز واقعات کا بیان

حضرت مسیح موعود کے ایک مبشر رؤیا کا تذکرہ جس کا اطلاق آج کل کے زمانہ پر ہوتا ہے- دعا کریں کہ خدا اسے بڑی شان سے پورا فرمائے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 28 ستمبر 2001ء بمطابق 28 تبوک 1380 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ المائدہ کی آیت 68 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اے رسول! اچھی طرح پہنچا دے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے- اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو گویا تو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا- اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا- یقیناً اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا-

یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو تبلیغ کا حکم دے رہی ہے اور بعض لوگ سوال کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا تبلیغ فرض ہے- سوال یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض ہے تو آپؐ پر اکیلے پر تو فرض نہیں تھی- آپؐ کے پیچھے چلنے والے جتنے غلام ہیں سب پر اسی طرح فرض ہے ورنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے ہی سارا کلام تو نہیں پہنچا سکتے تھے- آپؐ کے صحابہ آپ کے غلام کثرت سے تبلیغ کرنے والے تھے اور آئندہ اس زمانہ میں بھی خداتعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو (دعوت الی اللہ) کی نعمت عطا فرمائی ہے- اور (دعوت الی اللہ) ہی کے ذریعہ (دین) کا غلبہ تو ہو رہا ہے- پس یہ سوال بالکل بیہودہ ہے کہ فرض ہے کہ نہیں- لازماً اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر (دعوت الی اللہ) فرض تھی تو ہم سب پر فرض ہے-

اب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی حفاظت کے متعلق کچھ باتیں بیان کرنے کے بعد پھر حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی غلامی میں جو حفاظت عطا کی ہے اس کے کچھ واقعات سناؤں گا اور الہامات بھی-

بنی ہاشم کے خادم عبدالحمید اپنی والدہ سے جو کہ آنحضرتؐ کی بیٹیوں کی خادمہ تھیں روایت کرتے ہیں کہ ان سے آنحضرتؐ کی بیٹی نے بیان کیا کہ آنحضرتؐ ان سے فرمایا کرتے تھے کہ جب تم صبح کو اٹھو تو یہ دعا پڑھو:

''پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ- ہر ایک طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ سے ہی ملتی ہے- جس کام کو اللہ چاہے وہ ہو جاتا ہے اور جس کو نہ چاہے وہ تکمیل نہیں پا سکتا- میں جانتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز قادر ہے- نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ نے علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے''-

فرمایا: پس جو کوئی یہ دعا صبح کے وقت پڑھے گا وہ شام ہونے تک (اللہ کی) حفاظت میں رہے گا اور جو کوئی شام کے وقت یہ دعا پڑھے گا وہ صبح ہونے تک (اللہ کی) حفاظت میں رہے گا-

(سنن ابو داؤد' کتاب الادب' باب مایقول اذا اصبح)

اللہ کی حفاظت میں تو دن رات ہمیشہ لوگ رہتے ہیں- اس کے آگے بھی خداتعالیٰ کی حفاظت کرنے والے فرشتے چلتے ہیں- اس کے پیچھے بھی چلتے ہیں رات کو بھی اور صبح کو بھی- لیکن یہ دعا خاص طور پر اس لئے سکھائی گئی ہے تاکہ لوگ اس دعا کی طرف توجہ کریں اور رات کو بھی اللہ کی حفاظت میں آ کر سویا کریں' صبح اٹھا کریں تو شام تک اللہ کی حفاظت کے لئے دعا کیا کریں- یہ توجہ دلانا مقصود ہے کہ تم دعا نہیں کرو گے تو پھر تمہاری کوئی حفاظت نہیں ہوگی-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''اس آیت پر مجھے ایک مضمون سوجھا کرتا ہے کہ حضرت عمرؓ کیسے بڑے آدمی' کیسے مدبر تھے اور بارعب- حضرت عثمانؓ (-) قوم بنوامیہ میں سے تھے جن میں بڑے بڑے عقلمند اور تجربہ کار تھے- حضرت علیؓ بڑے شجاع و بہادر تھے مگر قتل کرنے والوں نے حضرت علیؓ کو قتل کر دیا- حضرت عثمانؓ کو مارنے والوں نے تمام صحابہ کرام کے سامنے مار دیا- حضرت عمرؓ کو نماز پڑھتے ہوئے ایک اکیلے شخص نے خنجر لگا دیا- حالانکہ وہ زمانہ اسلام کی پوری شوکت کا زمانہ تھا- ان لوگوں کے پاس حفاظت کے سامان بھی تھے- اردگرد سب خیر خواہ تھے مگر پھر بھی قتل کر ہی دیئے گئے- برخلاف اس کے **نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی مشکلات میں' عرب کا اکثر حصہ اور اپنے پرائے دشمن- پھر کس تحدی سے جاہلوں کو پیشگوئی کی جاتی ہے'' واللہ یعصمک من الناس ''- اور یہ پیشگوئی پھر پوری نکلتی ہے''-**

(ضمیمہ اخبار بدر' قادیان - 12/ اگست 1909ء حقائق الفرقان - جلد دوم - صفحہ 114-115)

حضرت خلیفۃ المسیح کی تحریر میں تھوڑا سا اختصار ہوتا ہے- مقصود یہ ہے کہ تین آخری خلفاء تو مارے گئے اور باوجود اس کے کہ ان کی حفاظت کے انتظامات تھے- لیکن آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو دیکھو کہ اکیلے ہر میدان جنگ میں آگے نکلتے ہیں اور قطعاً کوئی پروا نہیں اور جب تک قرآن کریم پورا نازل نہیں ہو گیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی طرف نہیں بلایا اور اس وقت بلایا جبکہ خود آپ سے پوچھا کہ اب تیرا کیا کام ہے یہاں۔ تو اگر چاہے تو تجھے اور بھی مہلت دی جاسکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں وفات پا گئے کہ بار بار یہ فرمارہے تھے **الی الرفیق الاعلیٰ 'الی الرفیق الاعلیٰ** ۔ ایک روایت میں ہے **فی الرفیق الاعلیٰ 'فی الرفیق الاعلیٰ** ۔ میں تو اپنے اعلیٰ رفیق کے اندر جذب ہو جانا چاہتا ہوں' مجھے اب واپس بلا لے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمایا **واللہ یعصمک من الناس** یعنی خدا تجھ کو لوگوں سے بچائے گا۔ حالانکہ لوگوں نے طرح طرح کے دکھ دیئے۔ وطن سے نکالا' دانت شہید کیا' انگلی کو زخمی کیا اور کئی زخم تلوار کے پیشانی پر لگائے۔ سو درحقیقت اس پیشگوئی میں بھی اعتراض کا محل نہیں کیونکہ کفار کے حملوں کی علت غائی اور اصل مقصود آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا زخمی کرنا یا دانت کا شہید کرنا نہ تھا بلکہ قتل کرنا مقصود بالذات تھا۔ سو کفار کے اصل ارادے سے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خدا نے محفوظ رکھا''۔

(ست بچن حاشیہ متعلقہ صفحہ 164)

(-) حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ اسلام ہے کہ جو کچھ خدا کی راہ میں پیش آوے اس سے انکار نہ کرے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عصمت کے فکر میں خود لگتے تو (**واللہ یعصمک من الناس**) کی آیت نہ نازل ہوتی' حفاظت الٰہی کا یہی سر ہے''۔ (البدر۔ 2 دسمبر 1902ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنی حفاظت کی فکر اس لئے نہیں تھی کہ اللہ تعالیٰ نے (**واللہ یعصمک من الناس**) کا وعدہ فرمادیا تھا۔ اس وعدہ کے ہوتے ہوئے پھر آپ کو اپنی حفاظت کی کبھی بھی کوئی فکر نہیں ہوئی۔ ہر جنگ میں' ہر خوفناک لڑائی میں' آپ سب سے آگے ہوتے تھے اور صحابہ کرام بیان کرتے ہیں کہ جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتا تھا ہم سمجھتے تھے کہ وہ سب سے بہادر ہے کیونکہ **لڑائی سب سے زور سے وہاں چلتی تھی جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے تھے۔ اور اعلان فرمادیا کرتے تھے کہ میں ہوں۔ انا النبی لا کذب۔ انا ابن عبدالمطلب۔ تا کہ سب لوگ صحابہ کو چھوڑ کر آپؐ کی طرف دوڑیں اور آپ کو مارنے کی کوشش کریں۔ یہی ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اس خطرناک موقع پر بھی خود آپؐ کی حفاظت فرمائی۔**

حضرت مسیح موعود کی تحریر ہے البدر۔ 16 دسمبر 1903ء:۔

''خدا نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور اس پر ہمارا ایمان ہے۔ (-) پس اسے کوئی مخالف آزمالے اور آگ جلا کر ہمیں اس میں ڈال دے' آگ ہرگز ہم پر کام نہ کرے گی اور وہ ضرور ہمیں اپنے وعدہ کے موافق بچالے گا لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ ہم خود آگ میں کودتے پھریں۔ یہ طریق انبیاء کا نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) کہ تم اپنے آپ کو خود دیدہ دانستہ ہلاکت میں نہ ڈالو۔ یہ حفاظت کا وعدہ دشمنوں کے مقابلہ پر ہے کہ اگر وہ آگ میں ہمیں جلانا چاہیں تو ہم ہرگز نہ جلیں گے''۔

پس بعض (-) جو بڑی شوخی سے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ تم بھی آگ میں چھلانگ لگاؤ ہم بھی لگائیں گے وہ پہلے مجھے کہتے ہیں چھلانگ لگانے کے لئے' بعد میں خود چھلانگ کی بات کرتے ہیں۔ اور ان کو قرآن کریم کی اس آیت کا پتہ ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے کہ اپنے آپ کو خود ہلاکت میں ڈالا جائے۔ مگر اگر کوئی زبردستی پھینک دے تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہوتا ہے۔ جیسا کہ میں نے انڈونیشیا کے واقعات میں بیان کیا تھا کہ بار بار آگ نے آپ کے غلاموں کو جلانے کی کوشش کی مگر جلانے میں ناکام رہی۔

اب حضرت مسیح موعود کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں جو حفاظت کے وعدے دیئے گئے اور کس شان سے وہ حفاظت کے وعدے پورے کئے گئے ان کے چند واقعات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ:

''لدھیانہ کا واقعہ ہے کہ ایک مولوی صاحب بازار میں کھڑے ہو کر بڑے جوش کے ساتھ وعظ کر رہے تھے کہ مرزا کافر ہے اور اس کے ذریعہ سے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ پس جو کوئی اس کو قتل کر ڈالے گا وہ بہت بڑا ثواب حاصل کرے گا اور سیدھا بہشت کو جائے گا''۔ (-)

''بہت جوش کے ساتھ اس نے اس وعظ کو بار بار دہرایا۔ ایک گنوار ایک لٹھ ہاتھ میں لئے ہوئے کھڑا اس کی تقریر سن رہا تھا۔ اس گنوار پر مولوی صاحب کے اس وعظ کا بہت اثر ہوا اور وہ چپکے سے وہاں سے چل کر حضرت صاحب کا مکان پوچھتا ہوا وہاں پہنچ گیا۔ وہاں کوئی دربان نہ ہوتا تھا''۔

اب آج کل تو ظاہری حفاظت کے لئے پوری کوشش کی جاتی ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود جن کی وجہ سے ہمیں خطرہ ہو سکتا ہے جو سب سے زیادہ خطرہ میں خود تھے۔ آپ کی ڈیوڑھی پر کوئی دربان نہیں ہوتا تھا اور جو چاہے گھر میں داخل ہو جاتا۔

''ہر ایک شخص جس کا جی چاہتا اندر چلا آتا۔ کسی قسم کی کوئی رکاوٹ اور بندش نہ تھی۔ اتفاق سے اس وقت حضرت صاحب دیوان خانہ میں بیٹھے ہوئے کچھ تقریر کر رہے تھے اور چند آدمی جن میں کچھ مریدین تھے اور کچھ غیر مریدین ارد گرد بیٹھے ہوئے حضور کی باتیں سن رہے تھے۔ وہ گنوار بھی اپنا لٹھ کاندھے پر رکھے ہوئے کمرہ کے اندر داخل ہوا اور دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنے عمل کا موقعہ تاڑنے لگا۔ حضرت صاحب نے اس کی طرف کچھ توجہ نہیں کی اور اپنی تقریر کو جاری رکھا۔ وہ بھی سننے لگا۔ چند منٹ کے بعد اس تقریر کا کچھ اثر اس کے دل پر ہوا اور وہ لٹھ اس کے کندھے سے اتر کر اس کے ہاتھ میں زمین پر آ گیا اور مزید تقریر سننے کے لئے بیٹھ گیا اور سنتا رہا۔ یہاں تک کہ حضرت صاحب نے اس سلسلہ گفتگو کو جو جاری تھا بند کیا اور مجلس میں سے کسی شخص نے عرض کیا کہ حضور مجھے آپ کے دعویٰ کی سمجھ آ گئی ہے اور میں حضور کو سچا سمجھتا ہوں اور آپ کے مریدین میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ اس پر وہ گنوار آگے بڑھ کر بولا کہ میں ایک مولوی صاحب کے وعظ سے اثر پا کر اس ارادہ سے یہاں اس وقت آیا تھا کہ لٹھ کے ساتھ آپ کو قتل کر ڈالوں۔ اور جیسا کہ مولوی صاحب نے وعدہ فرمایا ہے سیدھا بہشت کو پہنچ جاؤں۔ مگر آپ کی تقریر کے فقرات مجھ کو پسند آئے اور میں سننے کے واسطے ٹھہر گیا اور آپ کی ان تمام باتوں کے سننے کے بعد مجھے یہ یقین ہو گیا ہے کہ مولوی صاحب کا وعظ بالکل بیجا دشمنی سے بھرا ہوا تھا۔ آپ بے شک سچے ہیں اور آپ کی باتیں سب سچی ہیں۔ میں بھی آپ کے مریدوں میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس نے اس کی بیعت کو قبول فرمایا''۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 14-15)

اب حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ:

''کرم دین کے مقدمہ فوجداری کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود جہلم جارہے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود کی گاڑی لاہور سٹیشن پر کھڑی تھی تو لوگ حضور کی زیارت کے لئے اس کثرت سے جمع تھے کہ اندازہ محال ہے۔ لوگ ایک دوسرے کی منتیں کرتے تھے کہ ہمیں زیارت کر لینے دو۔ اسی اثناء میں ایک احمدی بزرگ منشی احمد دین صاحب آگے بڑھے۔ جس کھڑکی میں حضور تشریف فرما تھے وہاں گاڑی کے قریب ایک گورا سپرنٹنڈنٹ پولیس اور چند اور آدمی حفاظت کے لئے کھڑے تھے انہوں نے مصافحہ کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی ننگی تلوار الٹی کر کے ان کے ہاتھ پر رکھ دی اور کہا کہ ہاتھ پیچھے ہٹالو۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں ان کا مرید ہوں اور مصافحہ کرنا چاہتا ہوں۔ مگر اس انگریز سپرنٹنڈنٹ نے جواب دیا کہ ہم کون ہیں۔ ہم اس وقت ان کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ اس وقت دوست دشمن کی تحقیقات نہیں کی جاسکتیں۔ آپ ہاتھ ہٹالیں۔ ہمارا فرض ہے کہ بٹالہ سے جہلم تک اور جہلم سے واپس بٹالہ تک بخیریت ان کو پہنچادیں۔ اس لئے ہم کسی کو اجازت نہیں دے سکتے۔ اس واقعہ کے وقت حضور کسی اور کام میں مصروف تھے اور حضور کو اس کا علم نہ تھا۔ جب یہ واقعہ بیان کیا گیا تو حضور ہنس کر فرمانے لگے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنا انتظام ہے جو اپنے وعدوں کو پورا کر رہا ہے''۔

(روایات میاں معراج الدین صاحب۔ رجسٹر روایات نمبر 9 صفحہ 182-183)

اب اس میں توجہ کے لائق یہ بات ہے کہ حکومت نے جو آپ کی حفاظت کا انتظام کیا تھا یہ حکومت کی اپنی طرف سے تھا اور حضرت اقدس مسیح موعود نے ہرگز حکومت سے کسی حفاظت کی درخواست نہیں کی تھی۔ ساری عمر کبھی نہیں کی۔ پس اس وقت چونکہ مولویوں کا جوش بہت ہوا کرتا تھا اس لئے حکومت یہ سمجھتی تھی کہ اس سفر کے دوران میں ہماری ذمہ داری ہے لیکن بٹالہ تک اور جو بٹالہ کے بعد اصل خطرناک علاقہ شروع ہوتا تھا وہاں پہنچ کر وہ اپنی ذمہ داری سے ہاتھ کھینچ لیتے تھے۔ اور پھر قادیان میں جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ کوئی پہریدار' کسی قسم کا کوئی حفاظت کا انتظام نہیں۔ صبح اکیلے سیر کو جایا کرتے تھے۔ (رفقاء) بعد میں دوڑ دوڑ کر پیچھے سے آ کر ملا کرتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود کو اپنی حفاظت کا کامل یقین تھا۔ ایک ادنیٰ سا بھی شک نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ خود آپ کی حفاظت فرمائے گا۔

ایک اور واقعہ ہپناٹزم کے ماہر کا بیان کرتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود کے زمانے میں گجرات کا رہنے والا ایک ہندو ایک برات کے ساتھ قادیان آیا۔ یہ شخص علم توجہ یعنی ہپناٹزم کا ماہر تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں گیا تاکہ حضور پر توجہ کا اثر ڈال کر بھری مجلس میں حضور سے کوئی نازیبا حرکت کرائے جس سے لوگوں پر حضور کا روحانی اور اخلاقی اثر زائل ہو جائے''۔

اس کی نیت یہ تھی کہ وہ مسمریزم کے ذریعہ آپ کے دماغ میں ڈالے کہ آپ ناچنے لگ جائیں۔ تو لوگ یہ دیکھیں کہ مرزا صاحب ان کے سامنے ناچنے لگ گئے ہیں تو لازماً وہ سب نفرت سے منہ پھیر لیں گے اور سمجھیں گے کہ یہ تو ایک دنیاوی انسان ہے۔ تو اس نیت سے وہ بیٹھا اپنی پوری توجہ ڈال رہا تھا۔

''جب وہ مجلس میں آیا تو حضور کے سامنے بیٹھ کر اپنی توجہ کا اثر حضور پر خاموشی سے ڈالنا شروع کر دیا مگر حضور پوری دلجمعی سے اپنی گفتگو میں مصروف رہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس شخص کے بدن پر کچھ لرزہ آیا اور اس کے منہ سے کچھ خوف کی آواز بھی نکلی لیکن وہ سنبھل گیا اور پھر زیادہ زور کے ساتھ توجہ ڈالنی شروع کی۔ اس پر اس نے ایک چیخ ماری اور بے تحاشا (بیت الذکر) سے بھاگتا ہوا نیچے اتر گیا۔ اس کے ساتھی اور بعض دوسرے لوگ بھی اس کے پیچھے گئے اور اس کو پکڑ کر سنبھالا۔ جب اس کے ہوش ٹھکانے آئے تو بعد میں اس نے بیان کیا کہ میں علم توجہ کا بڑا ماہر ہوں میں نے ارادہ کیا تھا کہ مرزا صاحب پر توجہ ڈال کر ان سے مجلس میں کوئی نازیبا حرکت کراؤں مگر جب میں نے ان پر توجہ ڈالی تو میں نے دیکھا کہ میرے سامنے ایک شیر کھڑا ہے۔ میں اسے اپنا وہم قرار دے کر سنبھل گیا اور دوبارہ توجہ ڈالنی شروع کی۔ اس پر میں نے دیکھا کہ وہ شیر میری طرف بڑھ رہا ہے۔ جس سے میرا بدن لرز گیا مگر میں نے پھر اپنے آپ کو سنبھالا اور اپنی ساری طاقت اور ساری توجہ مجتمع کر کے اور اپنا سارا زور لگا کر مرزا صاحب پر توجہ ڈالی۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ وہ شیر خوفناک صورت میں مجھ پر اس طرح حملہ آور ہوا ہے کہ گویا مجھے ختم کرنا چاہتا ہے۔ جس پر میرے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی اور میں (بیت الذکر) سے بھاگ اٹھا''۔

(سیرۃ طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ صفحہ 145)

حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو بھی اللہ تعالیٰ غیر معمولی خطرات سے بار بار محفوظ رکھتا تھا۔ خاص طور پر جب حضرت مسیح موعود قادیان سے رخصت ہوتے وقت ان کے لئے دعا کرتے تھے۔ تو اسی قسم کا ایک واقعہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے متعلق (رفقاء) احمد میں روایت ہے:

ایک مرتبہ موسم گرما میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی حضرت مسیح موعود کے پاس چند دن قیام کے بعد قادیان سے جانے لگے تو حضور کی خدمت میں اجازت لینے کے لئے حاضر ہوئے۔ تو حضور نے فرمایا: ''آپ کبھی کبھی ملا کریں''۔ پھر سب کو شرف مصافحہ عطا کر کے فرمایا: ''اچھا خدا حافظ''۔

قادیان سے بٹالہ تک پانچ دفعہ سانپ ملے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب کے پاؤں پر بھی چڑھ گیا لیکن ''خدا حافظ'' کی برکت سے اللہ نے محفوظ رکھا۔

(رفقاء احمد۔ جلد ہشتم۔ صفحہ 13)

اب بعض الہامات 1899ء سے۔ ''وہ مقدمہ جو منشی محمد بخش ڈپٹی انسپکٹر بٹالہ کی رپورٹ کی بنا پر دائر ہو کر عدالت مسٹر ڈوئی صاحب مجسٹریٹ ضلع گورداسپور میں میرے پر چلایا گیا تھا اس مقدمہ کے انجام سے خدا تعالیٰ نے پیش از وقت مجھے بذریعہ الہام خبر دے دی کہ وہ مجھے آخرکار دشمنوں کے بد ارادے سے سلامت اور محفوظ رکھے گا اور مخالفوں کی کوششیں ضائع جائیں گی۔ سو ایسا ہی وقوع میں آیا ...... قبل اس کے جو یہ مقدمہ دائر ہو۔ مجھے خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے اطلاع دی تھی کہ تم پر ایسا مقدمہ عنقریب ہونے والا ہے اور اس اطلاع پانے کے بعد میں نے دعا کی اور وہ دعا منظور ہو کر آخر میں بریت ہوئی۔ اور قبل انفصال مقدمہ کے یہ الہام بھی ہوا کہ ''تیری عزت اور جان سلامت رہے گی۔ اور دشمنوں کے حملے جو اسی بدغرض کے لئے ہیں' ان سے تجھے بچایا جائے گا''۔

(تریاق القلوب' روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 309۔ تذکرہ صفحہ 332 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود پر بعض دفعہ بیماری کا بڑا شدید حملہ ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ جان کنی کی سی حالت پہنچ جایا کرتی تھی۔ لیکن دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس بیماری کو دور کر دیا کرتا تھا۔ ایسے واقعات میں بڑی کثرت سے (رفقاء) کی روایات میں درج ہیں۔ ایک موقعہ پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے''۔ خدا کی وحی'' (۔) ''حضرت مسیح موعود کو بھی ہوتی رہی۔ فرمایا کہ اگر یہ وحی نہ ہوتی اور اللہ کا خاص حفاظت کا وعدہ نہ ہوتا تو رات میں سمجھا تھا کہ میرا آخری وقت آ گیا ہے۔ ''اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پرزور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا۔ مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی۔ '' رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی ''۔ اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! پس تو میری حفاظت فرما اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا' ہر ایک آفت سے نجات ہوگی''۔

(تذکرہ صفحہ 442-443)

اس قسم کی ایک رؤیا میں نے بھی دیکھی تھی جس میں بھینسے حملہ کرتے ہیں۔ وہ تین ہی بھینسے تھے اور ایک دفعہ حملہ کیا' پھر دوسری دفعہ حملہ کیا اور پھر تیسری دفعہ حملہ کر کے جو مجھے سینگ مارنے کی کوشش کی تو میں اس کے سر اور سینگوں کے درمیان بیٹھ گیا۔ اور اس حالت میں میں محفوظ جگہ پہنچا ہوں تو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ آپ کے نام کی طرف اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت دیا جائے گا۔ پس موت کی کئی خوفناک حالتوں سے خدا تعالیٰ نے میری بھی بار بار حفاظت فرمائی ہے۔

22 اپریل 1904ء کو الہام ہوا: (۔) یقیناً اللہ ہر ایک چیز کی حفاظت کرتا ہے۔

(کاپی الہامات حضرت مسیح موعود۔ صفحہ 26 تذکرہ۔ صفحہ 511)

27 جنوری 1905ء۔ ''27 جنوری 1905ء کو حضرت اقدس کے دائیں رخسار مبارک پر ایک آماس نمودار ہوا''۔ ایک موہکہ جیسا نمودار ہوا۔ ''جس سے تکلیف بہت ہوئی۔ حضور نے دعا فرمائی تو ذیل کے فقرات الہام ہوئے۔ دم کرنے سے فوراً صحت حاصل ہو گئی۔ (۔)

(بدر جلد 4 نمبر 4 بتاریخ یکم فروری 1905ء صفحہ 3)

ترجمہ اس کا یہ ہے: میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں۔ جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو غفور و رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے' اے غالب' اے رفیق' اے ولی مجھے شفا دے۔ (تذکرہ صفحہ 525 مطبوعہ 1969ء)

چنانچہ حضرت مسیح موعود کو اس الہام کے بعد از خود ہی بغیر کسی علاج اور دوا کے شفا ہو گئی اور جو ابھار نکلا ہوا تھا وہ بیٹھ گیا۔

ایک حضرت مسیح موعود کا الہام ہے 16 اپریل 1906ء کا: ''انی حفیظک''۔
(بدر جلد 6 نمبر 16 بتاریخ 19 اپریل 1906ء)

ترجمہ: میں تیری نگہبانی کروں گا۔ (تذکرہ صفحہ 611 مطبوعہ 1969ء)

پھر 27 اپریل 1906ء کا الہام ہے: (-)
(بدر جلد 2 نمبر 18 بتاریخ 3 مئی 1906ء صفحہ 2)

''اے میرے رب میری اور اس کی عمر کو ضائع نہ کریو۔ اور مجھے ان تمام آفات سے محفوظ فرمائیو جو میری طرف بھیجی جاویں''۔ عمرھا میں حضرت اماں جان مراد ہیں کیونکہ ضمیر مادہ کی طرف ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کو اپنے علاوہ حضرت اماں جان کے لئے بھی دعا کی توفیق ملی۔ اور اس کے نتیجہ میں حضرت اماں جان نے بعد میں بہت لمبی عمر پائی اور خدا تعالیٰ نے ہر خطرہ سے آپ کو محفوظ رکھا۔

1906ء کا ہی الہام ہے: (-)
(بدر جلد 2 نمبر 48 بتاریخ 29 نومبر 1906ء صفحہ 3)

اے میرے رب! میری حفاظت کر کیونکہ قوم نے تو مجھے ٹھٹھے کی جگہ ٹھہرا لیا۔

حضرت مسیح موعود کو جو الدار کی حفاظت کا وعدہ دیا گیا تھا اس میں آپ کو کامل یقین تھا کہ الدار سے مراد جو روحانی دار میں ہیں وہ بھی محفوظ رہیں گے اور جو میرے گھر کی چار دیواری میں ہیں وہ بھی محفوظ رہیں گے۔ اور جب طاعون بڑی شدت کے ساتھ پھیلا ہے تو حضرت مسیح موعود کا گھر (رفقاء) کرام سے بھر گیا۔ پہلے بھی (رفقاء) وہاں رہا کرتے تھے مگر اس روز تو حضرت مسیح موعود نے خود تاکیداً فرمایا کہ اگر طاعون سے بچنا چاہتے ہیں تو اس گھر میں آ جاؤ۔

پھر یہ بھی الہام ہوا کہ (-) یعنی میں ہر ایک ایسے انسان کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا جو تیرے گھر میں ہو گا مگر وہ لوگ جو تکبر سے اپنے تئیں اونچا کریں۔ اور میں تجھے خصوصیت کے ساتھ بچاؤں گا۔ خدا رحیم کی طرف سے تجھے سلام۔ (نزول المسیح)

اس الہام سے چونکہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت اقدس کا گھر بہر حال طاعون سے کلیۃً محفوظ رہے گا اس لئے حضرت اقدس نے اپنے بہت سے احباب کو اپنے گھر میں رہنے کی دعوت دے دی۔ حضرت حافظ حکیم مولوی نور الدین صاحب' حضرت مولوی محمد احسن صاحب امروہی اور مولوی محمد علی صاحب کو بھی حضور نے اپنے گھر میں جگہ دے دی۔ ان کے علاوہ بعض اور خاندان بھی حضرت اقدس کے گھر میں رہنے لگے مگر باوجود اس قدر اژدھام کے کسی شخص نے ذرا بھی تکلیف محسوس نہیں کی اور خدا تعالیٰ نے ایسی اعلیٰ حفاظت فرمائی کہ انسان تو کیا ایک چوہا تک بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے گھر میں کبھی نہیں مرا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''کون جانتا تھا اور کس کے علم میں یہ بات تھی کہ جب میں ایک چھوٹے سے بیج کی طرح بویا گیا اور بعد اس کے ہزاروں پیروں کے نیچے کچلا گیا اور آندھیاں چلیں اور طوفان آئے اور ایک سیلاب کی طرح شور بغاوت میرے اس چھوٹے سے تخم پر پھر گیا پھر میں ان صدمات سے بچ جاؤں گا۔ سو وہ تخم خدا کے فضل سے ضائع نہ ہوا بلکہ بڑھا اور پھولا اور آج وہ ایک بڑا درخت ہے جس کے سایہ کے نیچے تین لاکھ انسان آرام کر رہا ہے''۔

اور اب تو اللہ کے فضل سے یہ درخت حضرت مسیح موعود کا اتنا بڑھ چکا ہے کہ کروڑ ہا کروڑ اب تک قریباً بیس کروڑ احمدی ہو چکے ہیں جو حضرت مسیح موعود کے درخت کے نیچے آرام کر رہے ہیں۔

''یہ خدائی کام ہیں جن کے ادراک سے انسانی طاقتیں عاجز ہیں' وہ کسی سے مغلوب نہیں ہو سکتا۔ اے لوگو کبھی تو خدا سے شرم کرو۔ کیا اس کی نظیر کسی مفتری کی سوانح میں پیش کر سکتے ہو۔ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو کچھ بھی ضرورت نہ تھی کہ تم مخالفت کرتے اور میرے ہلاک کرنے کے لئے اس قدر تکلیف اٹھاتے بلکہ میرے مارنے کے لئے خدا ہی کافی تھا۔ جب ملک میں طاعون پھیلی تو کئی لوگوں نے دعویٰ کر کے کہا یہ شخص طاعون سے ہلاک ہو جائے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تیری حفاظت کروں گا اور طاعون تیرے نزدیک نہیں آئے گی بلکہ یہ بھی مجھے فرمایا کہ میں لوگوں کو یہ کہوں کہ آگ سے (یعنی طاعون سے) ہمیں مت ڈراؤ' آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے اور نیز مجھے فرمایا کہ میں اس تیرے گھر کی حفاظت کروں گا اور ہر ایک جو اس چار دیواری کے اندر ہے وہ طاعون سے بچا رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس نواح میں سب کو معلوم ہے کہ طاعون کے حملہ سے گاؤں کے گاؤں ہلاک ہو گئے اور ہمارے اردگرد قیامت کا نمونہ رہا مگر خدا نے ہمیں محفوظ رکھا''۔ (حقیقۃ الوحی۔ صفحہ 251-252)

اس ضمن میں مولوی محمد علی صاحب جو بعد میں لاہوری ہو گئے تھے ان کا ایک واقعہ بیان ہے۔ سلسلہ الہامات میں سب سے کچا مولوی' اس قسم کا ایک الہام مولوی محمد علی صاحب کے متعلق تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ الہامات میں سے بعض دفعہ کبھی کبھی ان کو شک بھی پڑ جاتا تھا کہ یہ پورے ہوں گے یا نہیں۔ اب طاعون نے اگر حملہ کیا تو مولوی محمد علی صاحب پر ہی کیا۔

''ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں جب قادیان میں بھی طاعون تھی۔ مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے کو سخت بخار ہو گیا اور ان کو ظن غالب ہو گیا کہ یہ طاعون ہے اور انہوں نے مرنے والوں کی طرح وصیت کر دی اور مفتی محمد صادق صاحب کو سب کچھ سمجھا دیا اور وہ میرے گھر کے ایک حصہ میں رہتے تھے۔ جس گھر کی نسبت خدا تعالیٰ کا یہ الہام ہے ''انی احافظ کل من فی الدار''۔ تب میں ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان کو پریشان اور گھبراہٹ میں پا کر میں نے ان کو کہا کہ ''اگر آپ کو طاعون ہو گئی تو پھر میں جھوٹا ہوں اور میرا دعویٰ الہام غلط ہے''۔ یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا۔ یہ عجیب نمونہ قدرت الٰہی دیکھا کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی ایسا بدن سرد پایا کہ تپ کا نام و نشان نہ تھا''۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 265)

اور طاعون کی گلٹی بھی پگھل کر غائب ہو گئی۔ طاعون کا حملہ تو ہوا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے شر سے بچایا۔

اب آخر پر حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک مبشر رؤیا بیان کرتا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اب بھی اس مبشر رؤیا کو بڑی شان کے ساتھ پورا فرمائے۔

''مدت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں۔ سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا۔ اور میرے دل میں یہ یقین ہے کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔ وہ لوگ تو اندر باغ میں چلے گئے اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا۔ جب میں اندر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں۔ اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں۔ تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی اور میں رو پڑا کہ کس کا مقدور ہے کہ ایسا کر سکے''۔

فرمایا: ''اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں''۔ اب اس زمانے میں تو ایسا کوئی واقعہ نہیں آیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کا یہ رؤیا جو ہے یہ یقیناً آج کے زمانے پر اطلاق پا رہا ہے جیسا کہ آپ آگے جا کے دیکھیں گے اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رؤیا بڑی شان سے پورا ہو گا۔'' اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے

ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا۔ اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کر دے گا"۔

فرمایا: "یہ جو دیکھا گیا ہے کہ اس کا سر کٹا ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائے گا اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائے گا۔ اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہے گا۔ اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں۔۔ جس سے یہ مراد ہے کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے اس سے یہ مراد ہے کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 24-25)

آخر پر میں حضرت اقدس مسیح موعود کا وہ اقتباس آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا وعدہ بڑی شان سے پورا ہوا ہے۔ اس کا پھر حضرت مسیح موعود ذکر کرتے ہیں:

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کسی کے ہاتھ سے قتل نہ کیا جانا ایک بڑا بھاری معجزہ ہے اور قرآن شریف کی صداقت کا ثبوت ہے کیونکہ قرآن شریف کی یہ پیشگوئی ہے کہ" **واللہ یعصمک من الناس** "اور پہلی کتابوں میں یہ پیشگوئی درج تھی کہ نبی آخر زمان کسی کے ہاتھ سے قتل نہ ہوگا"۔

(بدر جلد 4 نمبر 31 مورخہ 14/ ستمبر 1905ء صفحہ 2)

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انجام اتفاقی نہیں تھا بلکہ آپ نے شروع ہی سے کہہ دیا تھا کہ آپ کو خدا تعالیٰ دشمنوں کے حملوں سے بچائے گا اور دشمن آپ کے قتل کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا۔ اس طرح آپ نے دنیا کو ہوشیار کر دیا تھا کہ میں استثناء باب 18 آیت 20 کی پیشگوئی کے مطابق قتل نہیں کیا جاؤں گا کیونکہ میں جھوٹا نہیں بلکہ حقیقی طور پر موسیٰؑ کی پیشگوئی کا مصداق ہوں"۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 71، 72 ناشر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ ستمبر 1948ء)

اب یہ جو موقعہ ہے یہ بات بیان کرنے کا وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پہلی کتابوں میں پیشگوئی تھی کہ وہ قتل نہیں کیا جائے گا تو اس سے مراد استثناء باب 18 کی یہ پیشگوئی ہے کہ اس موسیٰ کی طرح تجھ پر بھی یہ وقت آئے گا اور اللہ تعالیٰ تیری اسی طرح حفاظت کرے گا۔ پس حضرت مسیح موعود نے جو حوالے دیئے ہیں وہ اصل بائبل میں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اس کے ان سچے وعدوں کے مطابق ہم بھی پورے اتریں اور خدا تعالیٰ ہم سب کی بھی حفاظت فرمائے۔ خصوصاً اہل ربوہ کی حفاظت جو بہت تنگی میں وقت گزار رہے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 نومبر 2001ء)

وہی ہے ہم کو پیارا مال و جاں سے

تری حمد و ثناء ہو کس زباں سے
زباں میری تو عاجز ہے بیاں سے

ترا جلوہ ہے خورشید و قمر میں
تو ظاہر ہے زمین و آسماں سے

یہ کس کی رہگذر ہے یوں درخشاں
میں اکثر پوچھتا ہوں کہکشاں سے

تری تعریف لکھنے کو تو لکھوں
مگر زور قلم لاؤں کہاں سے

گناہوں پہ گناہ ہوتے رہے ہیں
پریشاں ہوں میں اس بارِ گراں سے

تری شان کریمی پر فدا ہوں
کوئی خالی نہیں جاتا یہاں سے

میں کس منہ سے حدیثِ غم سناؤں
ہے سب ظاہر مرے اشکِ رواں سے

میرے ساقی کرم! کہ تشنہ لب ہوں
تری رحمت کے بحرِ بیکراں سے

جدھر دیکھا ادھر پایا انہی کو
ملا ذوقِ نظر مجھ کو کہاں سے

ترے قرآن کو سو بار چوموں
ملی ہے روشنی اس زرفشاں سے

تری رہ میں جو موت آجائے مولا
نہیں وہ کم حیاتِ جاوداں سے

گناہوں کی ہو یارب پردہ پوشی
میں تھا ۔ ناآشنا سودوزیاں سے

تری رحمت کا دریا بہہ رہا ہے
کوئی پیاسا نہیں جاتا جہاں سے

خدا کو یاد رکھ احسنؔ ہمیشہ
وہی ہم کو ہے پیارا مال و جاں سے

احسن اسماعیل صدیقی

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

عزیزہ مکرمہ سلطانہ جاوید صاحبہ بنت مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم فہیم احمد صاحب ابن مکرم عبدالسمیع صاحب (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر) مورخہ 23 دسمبر 2001ء بروز اتوار بعد عصر منعقد ہوئی- مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

درخواست دعا

مکرم اعجاز احمد صاحب کراچی کو برین ہیمبرج ہو گیا ہے اور جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

مکرم سعید احمد صاحب وفا کارکن الفضل کی والدہ رحمت بی بی صاحبہ کو گرنے سے کولہے میں فریکچر ہو گیا ہے- سخت تکلیف میں مبتلا ہیں- احباب سے درخواست ہے-

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق کارکن دفتر خزانہ لکھتے ہیں- خاکسار کی صحت بدستور علیل ہے- میری اہلیہ محترمہ بغرض علاج بیلجیئم میں مقیم ہیں- احباب سے گزارش ہے کہ ہم دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کریں-

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد حامیم باجوہ صاحب صدر جماعت 116/12-L ساہیوال کو تین بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور نے ازراہ شفقت امۃ الشافی نام عطا فرمایا ہے- بچی مکرم حکیم محمد عبداللہ باجوہ صاحب چک نمبر 116/12-L ساہیوال کی پوتی اور مکرم کرامت اللہ صاحب محلہ دارالنصر وسطی کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک- سعادت مند- خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

نکاح

محترم مولانا ملک محمد احمد ثاقب صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں- میرے نواسے عمران ناصر کا نکاح مورخہ 25-12-2001 کو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے عزیزہ محترمہ حراء امتیاز بنت مکرم امتیاز الدین صاحب ساکن واٹر (لو) کینیڈا کے ساتھ بعوض مہر مبلغ تین ہزار کینیڈین ڈالر بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر پڑھا- احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

نصرت جہاں اکیڈمی کا پرائمری سیکشن 6 جنوری 2002ء سے کھلے گا-

''نصرت جہاں اکیڈمی کا پرائمری سیکشن یکم جنوری 2002ء کی بجائے 6 جنوری 2002 بروز اتوار کھلے گا- طلباء اور طالبات کے والدین نوٹ فرمالیں- 6 جنوری کو صبح 8 بجے کلاسز شروع ہوں گی-''

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ دسمبر 2001ء مبلغ =/113 روپے بنتا ہے- براہ کرم جلد ادا کر کے شکریہ کا موقع دیں-

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

مہینے، مہینے میں ایک دفعہ اسی موضوع پر بیٹھا کریں ایک مجلس عاملہ کا اجلاس مقرر ہو جائے- ہمیشہ کے لئے آج سے، جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو اس دن لجنہ بھی نماز کے اوپر غور کر رہی ہو- خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں اور یہ فیصلہ کر لیں ہمیشہ کے لئے کہ اب ہم نے ہر مہینے کم سے کم ایک مرتبہ اس موضوع پر بیٹھنا ہے غور کرنا ہے اور جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے نہیں بیٹھ سکتے وہاں دو مہینے مقرر کر لیں- تین مہینے مقرر کر لیں مگر جہاں مقرر کریں پھر اس پر قائم رہیں اس پر صبر دکھائیں اور وہ ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ کتنے ہمارے Gains ہیں یعنی کتنا ہمیں فائدہ پہنچا ہے اس عرصے میں، کتنے نئے نمازی بنائے کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی- کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی-''

اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر عملدرآمد کے لئے موثر طریق کار وضع کیا جائے مثلاً:-

1- ہر ماہ جماعتی مجلس عاملہ کے اجلاس میں نماز باجماعت کا تفصیلی جائزہ پیش کر کے آئندہ اصلاح احوال کے لئے ٹھوس مساعی کی جائے-

2- جماعتوں میں تربیتی کمیٹیاں قائم کی جائیں جن میں سیکرٹری اصلاح وارشاد کے ساتھ تینوں ذیلی تنظیموں کے عہدیداران تربیت اور مقامی مربی/معلم شامل ہوں جو جائزہ لے کر کمزور افراد سے رابطے کریں-

اس پروگرام کو موثر بنانے اور جاری رکھنے کے لئے 11 جنوری تا 20 جنوری 2002ء دوسرا عشرہ تربیت منانے کی درخواست ہے- نیز اولین فرصت میں نظارت ہذا میں رپورٹ بھجوانے کی درخواست ہے-

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 5 جنوری 2002ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-10 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-05 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-25 a.m	مجلس عرفان
3-20 a.m	لجنہ میگزین
4-10 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
5-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	کہکشاں
7-00 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-35 a.m	جرمن ملاقات
9-35 a.m	سفر ہم نے کیا
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
12-00 p.m	ایم ٹی اے مارکیٹس
12-55 p.m	تبرکات
1-50 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	مجلس سوال وجواب
4-25 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	جرمن ملاقات
7-50 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-25 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-55 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 6 جنوری 2002ء

1-00 a.m	عربی پروگرام
1-30 a.m	جرمن ملاقات
2-30 a.m	تبرکات
3-25 a.m	چلڈرنز کلاس
5-05 a.m	تلاوت- خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز مشاعرہ
6-20 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	درس القرآن
8-10 a.m	ہماری کائنات
8-35 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-35 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت- خبریں
11-40 a.m	سیرۃ النبیؐ
12-00 p.m	درس القرآن
1-35 p.m	چائنیز پروگرام
1-50 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-40 p.m	بنگالی پروگرام
6-40 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-40 p.m	ہماری کائنات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	انگلش پروگرام

★ نیا سال مبارک ہو ★

تشخیص بھی آسان ☆ علاج بھی آسان
"آسان علاج بیگ"
جرمنی سیل بند ہومیو پیتھک ادویات سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر، آزمودہ 20 مجربات پر مشتمل ہے- جو سفر کے دوران اور عام موسمی امراض کے علاج میں نہایت شفاء بخش اور مفید ثابت ہوئے ہیں- فارمولہ اور طریقہ استعمال ہر شیشی پر دستیاب ہے-
قیمت رعایتی -/300 بمع ڈاک خرچ -/370
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ فون: 212399

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

خبریں

ربوہ: 31 دسمبر 2001 گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 6 اور زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ
☆منگل یکم جنوری 2002ء- غروب آفتاب: 5-17
☆منگل 2 جنوری 2002ء- طلوع فجر: 5-40
☆منگل 2 جنوری 2002ء- طلوع آفتاب: 7-06

سیاستدان قوم کو متحد کریں

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے سیاستدانوں سے اپنی ملاقات میں کہا ہے کہ وہ قوم کو متحد کریں- پاک بھارت کشیدگی کی وجہ سے اتوار کو صدر مملکت نے ملک کے سیاستدانوں کو بلایا اور انہیں تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا- پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) اور جماعت اسلامی کے علاوہ دیگر تمام اہم سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں نے صدر مملکت کی ملاقات میں شرکت کی- فضل الرحمٰن اور سمیع الحق کو دعوت نہیں دی گئی-

بے نظیر سے حکومت کا رابطہ

دبئی میں پاکستانی قونصل جنرل نے سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سے ملاقات کی اور انہیں حکومت کا پیغام دیا- یہ پہلا واقعہ ہے کہ فوجی حکومت نے بے نظیر بھٹو سے رابطہ کیا ہے- ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کو صدر سے ملاقات کی دعوت دی گئی- اس رابطہ سے بے نظیر کے وطن واپسی کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں-

ربوہ اور گردونواح میں شدید دھند اور سردی

گزشتہ چند روز سے ربوہ اور گردونواح میں شدید دھند کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے- اتوار کے روز دن بھر دھوپ نہیں نکلی- اور غروب کے بعد بھی شدید دھند پڑنی شروع ہو گئی- دھند کی وجہ سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے اور معمولات زندگی متاثر ہوئے ہیں- جبکہ پنجاب میں دھند کے علاقوں میں ذرائع آمدورفت میں شدید خلل پڑا ہے-

اسامہ اور ملا عمر پاکستانی علاقے میں ہیں-

امریکی ایجنسیاں امریکی ایجنسیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اسامہ بن لادن تورا بورا سے فرار ہو کر باجوڑ ایجنسی میں صوفی محمد کے ہاں پناہ گزیں ہیں- اور ملا عمر گلگت کے علاقے میں فرار ہو چکے ہیں- ان علاقوں میں ان کو ڈھونڈنا آسان نہیں ہے-

کیبل آپریٹرز بھارتی چینل نہ دکھائیں

بھارت کی پاکستان کے خلاف میڈیا وار کی یلغار کی وجہ سے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے پاکستان بھر کے کیبل آپریٹرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ کیبل پر بھارتی چینل نہ دکھائیں-

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

PROTECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوہدری جی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.PK

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون آفس 2875792-2270987 فیکس 2277738

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

نیا سال اور MTA ڈیجیٹل سسٹم مبارک ہو
بہترین سالڈ ڈش کم قیمت میں اعلیٰ معیار بہترین ڈیجیٹل ریسیور اور سامان ڈش کیلئے- رنگین T.V کی خرید و فروخت کا مرکز نیز نئے پرانے T.V تبادلے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
گلوبل ڈش سنٹر
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
بالمقابل جامعہ احمدیہ کالج روڈ ربوہ
فون PP 213550 گھر 213706

الغیاب جماعت احمدیہ کو نیا سال مبارک ہو
محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر 214204

نایاب کلاتھ ہاؤس- دیدہ زیب ورائٹی کا مرکز
وول کاٹن سلک کی مکمل ورائٹی نیز پردہ کلاتھ پر سیل شروع ہے
نایاب کلاتھ انٹرپرائزز- ریلوے روڈ گلی نمبر 1- ربوہ فون نمبر 213434
خوشخبری اب نایاب فیبرکس کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے
نایاب فیبرکس انٹرپرائزز- فیصل آباد

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلن روڈ- دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan
Steel Deals in cold Rolled, Hot
Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua,Mian Mubarik Ali

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61